سوال

(864) کیا رسول اپنی طرف سے شریعت بنا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

اللہ شریعت نافذ کرتے ہیں، کیا رسول کو بھی اختیار ہے؟ جب کہ قرآن میں ہے:

اَمۡ لَہُمۡ شُرَکٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَہُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ (الشوریٰ:۲۱)

''یعنی ایسا کرنا شرک ہے۔

جب کہ دوسری آیات واحادیث میں ہے کہ اللہ اور رسول نے فرض فرمایا۔ یا اگر مجھ کو لوگوں کی مشقت کا ڈر نہ ہوتا تو مسواک کرنا فرض قرار دیتا۔ اسی طرح تراویح کے متعلق بھی فرمایا۔ احادیث صحیح ہیں اور تضاد ظاہر ہے۔ وضاحت فرما کر ممنوع فرمادیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول بمعنی مرسل اس کو کہا جاتا جو دوسرے کے حکم کا پابند ہو۔ لہٰذا نبی یا رسول عام حالات میں جو کچھ وضاحت کرتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔ قرآن میں ہے: وَمَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡہَوٰی (النجم:۳) شریعت مقرر کرنا صرف اللہ کا اختیار ہے۔ مخلوق اس کے حکم کی پابند ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:589

محدث فتویٰ